قرآن پاک پڑھنے کی منت ماننا، کیا شرعی منت ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12208

تاریخ اجراء: 29 شوال المکرم 1443ھ/31 مئی 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ نے قرآن پاک پڑھنے کی منت مانی تو کیا یہ شرعی منت ہے؟ اس منت کو پورا نہ کرنے پر کیا ہندہ گنہگار ہو گی؟؟ رہنمائی فرما دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق تلاوتِ قرآن کی منت، شرعی منت نہیں، **لہذا پوچھی گئی صورت میں ہندہ اس منت کو پورا نہ کرنے پر گنہگار نہیں ہو گی اور نہ ہی ہندہ پر کوئی کفارہ لازم آئے گا۔**

یہاں تک تو پوچھے گئے سوال کا جواب تھا البتہ قرآن پاک پڑھنے کے بے شمار فضائل احادیثِ مبارکہ میں موجود ہیں اور مؤمن تو ویسے ہی نیکیوں کا حریص ہوتا ہے، لہذا ممکنہ صورت میں بہتر یہی ہے کہ ہندہ اس منت کو پورا کر لے دین و دنیا میں اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔

تلاوتِ قرآن کی منت، شرعی منت نہیں۔ جیسا کہ ردالمحتار میں ہے: "ولا یصح النذر بقراءۃ القرآن وصلاۃ الجنازۃ وتکفین الموتی" یعنی میت کو کفن دینے کی منت، نماز جنازہ پڑھنے کی منت اور تلاوتِ قرآن کی منت درست نہیں ہوتی۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، ج 05، ص 67، مطبوعہ کوئٹہ)

مجمع الانہر میں ہے: "لم یلزم الناذر ما لیس من جنسہ فرض کقراءۃ القرآن وصلاۃ الجنازۃ ودخول المسجد" یعنی جس کی جنس سے فرض نہ ہو وہ منت ماننے والے پر لازم نہیں ہوتی جیسا کہ قرآن پاک کی تلاوت، نماز جنازہ اور مسجد میں داخل ہونا۔ (مجمع الانہر، ج 02، ص 274، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ میں اس حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں: ”وضو وغسل وتلاوت قرآن وسجدہ تلاوت واتباعِ جنازہ وغیرہ کے یہ چیزیں نذر و تعلیق سے لازم نہیں ہو جاتیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج13، ص257، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net